



قسم دعوة وتوعية الحاليات

ر سول الله ﷺ فوت ہو جائیں «جس مسلمان کے نین بچے فوت ہو جائیں اسے جہنم کی آگ نہیں چھوٹے گی، مگر فشم پوری کرنے کے لئے آگ پر سے گزرے گا۔»

صدیث میں اشارہ اللہ کے اس قول کی طرف ہے: ﴿ وَإِن مِنكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا تَ مَن كُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ثَ كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿ قُلْ ثُنَجِى ٱلَّذِينَ ٱتَّقُواْ وَّنَذَرُ اللَّا عَلَىٰ رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿ قُنَ ثُنَجِي ٱلَّذِينَ ٱتَّقُواْ وَّنَذَرُ اللَّا عَلَىٰ رَبِّكَ حَتْمًا مَقْضِيًّا ﴿ قُنَا مَا اللَّهُ المربع: ٧١- ٧١]

''تم میں سے ہرایک وہاں ضرور وار دہونے والا ہے ، یہ تیرے پر ور دگار کے ذیے قطعی ، فیصل شدہ امر ہے۔ پھر ہم پر ہیز گاروں کو تو بچالیں گے اور نافر مانوں کو اسی میں گھٹنوں کے بل گراہوا چھوڑ دیں گے۔''

امام خطابی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس حدیث کا مطلب ہیہ ہے کہ جہنم میں عذاب دیئے جانے کی خاطر داخل نہ ہموں گے ، بلکہ محض وہاں سے گذر ناہو گا،اور بیہ گذر بھی صرف اس قدر ہموگی کہ قسم پوری ہوجائے۔